



Aotearoa نیوزی لینڈ کی پہلی قومی سلامتی کی حکمت عملی

ایک زیادہ محفوظ اور صبر آزما قوم کے لیے

اپنی قومی سلامتی کے تحفظ اور اسے آگے بڑھانے کے لیے مل کر کام کرنا

حکمت عملی قومی سلامتی کے موجودہ اور مستقبل کے خطرات پر توجہ مرکوز کرے گی۔

یہ ہمارے قومی سلامتی کے مفادات کا خاکہ پیش کرے گی، موجودہ اور مستقبل کے سیکورٹی چیلنجوں کی نشاندہی کرے

ایک ملک کے طور پر ہمارے سیاق و سباق اور تجربات میں تبدیلی آئی ہے۔

کرائسٹ چرچ مساجد پر دہشت گردانہ حملے کی تحقیقات کے رائل کمیشن کی رپورٹ میں 44 سفارشات پیش کی گئی ہیں جنہیں حکومت نے اصولی طور پر قبول کر لیا ہے۔

رپورٹ میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ قومی سلامتی میں ایک مضبوط قیادت اور سمت کی ضرورت ہے، اس کے ساتھ ساتھ ایک نئی سیکورٹی ایجنسی قائم کرنے کی بھی سفارش کی گئی ہے۔ رپورٹ میں ایک جوابدہ فیصلہ سازی اور قومی سلامتی کے امور پر عوامی بحث میں اضافے کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔

رائل کمیشن آف انکوائری رپورٹ کی تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کا ایک طریقہ قومی سلامتی کی حکمت عملی ہے۔

ہماری جغرافیائی دوری اور چھوٹا سائز اب ہماری پہلی جیسی حفاظت نہیں کر سکتے۔ نیوزی لینڈ کو بڑھتے ہوئے سیکورٹی چیلنجز کا سامنا ہے اور ہمیں ان خطرات کی شناخت، روک تھام اور ان کو کم کرنے کے لیے جلد کارروائی کرنے کی ضرورت ہے۔

قومی سلامتی کی حکمت عملی اس کے حصول اور ایک زیادہ محفوظ اور صبر آزما نیوزی لینڈ بنانے میں ہماری مدد کرے گی۔

ہم قومی سلامتی پر آپ کی رائے چاہتے ہیں حکومت Aotearoa نیوزی لینڈ کی پہلی قومی سلامتی کی حکمت عملی پر کام کر رہی ہے۔

اس حکمت عملی کو تیار کرنے میں مدد کے طور پر ہم قومی سلامتی کے لیے اپنے طویل المدتی نقطہ نظر کے بارے میں آپ کی سوچ اور خیالات سننا چاہتے ہیں۔

قومی سلامتی کیا ہے اور یہ کیوں اہمیت رکھتی ہے

نیوزی لینڈ کا قومی سلامتی کا تصور نیوزی لینڈ کو ان لوگوں کے بدنیاتی پر مبنی خطرات سے بچانے پر مرکوز ہے جو ہمیں نقصان پہنچانا چاہیں گے۔ قومی سلامتی نیوزی لینڈ کے باشندوں کی فلاح و بہبود میں کردار ادا کرتی ہے اور اس میں نیوزی لینڈ اور نیوزی لینڈ کے باشندوں پر اثر انداز ہونے والے خطرات کی شناخت، اور دھمکیوں کی تخفیف اور جواب دینے کے لیے کام کرنا شامل ہے، بشمول:

- ہر قسم کی دہشت گردی اور پرتشدد انتہا پسندی
- ہماری جمہوریت میں کسی دوسرے ملک کی مداخلت (مثال کے طور پر ہمارے انتخابی عمل اور ووٹنگ کے فیصلوں پر خفیہ طور پر اثر انداز ہونا)
- اہم کمپیوٹر نیٹ ورکس کو متاثر کرنے والے سائبر واقعات (مثال کے طور پر بینک اکاؤنٹس تک رسائی کا خاتمہ، ڈیٹا نکالنا، یا بجلی کی فراہمی میں رکاوٹیں)

قومی سلامتی ہمارے لیے یہ مواقع بھی فراہم کرتی ہے کہ ہم نیوزی لینڈ کے قومی سلامتی کے مفادات کو آگے بڑھانے کے لیے مل کر کام کر سکیں۔



یہ آپ کے پاس پہلی ہماری قومی سلامتی کی حکمت عملی کو تشکیل دینے کا موقع ہے

آپ حکمت عملی پر اپنی رائے 9 اکتوبر 2022 تک رائے جمع کروانے کے ذریعے جمع کروا سکتے ہیں۔ hui کی آن لائن سہولت یا

ہم نے قومی سلامتی پر بات چیت کی دیگر حالیہ نشستوں، بشمول قومی سلامتی کی طویل مدتی بصیرتی بریفنگ، میں عوام کی رائے پہلے سے ہی لے رکھی ہے۔ آپ کی رائے ہمیں مزید معلومات فراہم کرے گی۔

قومی سلامتی کی حکمت عملی رائل کمیشن کی رپورٹ میں تجویز کردہ اصلاحات کو پالیسی میں شامل کرے گی۔

ہمیں امید ہے کہ 2023 کے وسط تک حکمت عملی کو حتمی شکل دے دی جائے گی۔

مزید معلومات حاصل کرنے کا طریقہ

آپ DPMC کی ویب سائٹ [National Security Strategy](#) پر حکمت عملی اور اپنی رائے کو آن لائن جمع کرانے کے طریقے کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

رائل کمیشن آف انکوائری رپورٹ پر حکومت کے ردعمل کے بارے میں مزید معلومات کے لیے [کرائسٹ چرچ مساجد پر دہشت گردانہ حملے کی تحقیقات کا رائل کمیشن | ڈیپارٹمنٹ آف پرائم منسٹر اینڈ کابینٹ \(DPMC\) دیکھیں](#)

اپنی قومی سلامتی کے تحفظ اور اسے آگے بڑھانے کے لیے مل کر کام کرنا

حکمت عملی قومی سلامتی کے موجودہ اور مستقبل کے خطرات پر توجہ مرکوز کرے گی۔

یہ ہمارے قومی سلامتی کے مفادات کا خاکہ پیش کرے گی، موجودہ اور مستقبل کے سیکورٹی چیلنجوں کی نشاندہی کرے گی اور نظام میں اصلاحات اور سرمایہ کاری کے لیے ترجیحی شعبوں کی شناخت کرے گی۔

حکمت عملی ایک منصوبہ مرتب کرے گی کہ ہم کس طرح Te Tiriti o Waitangi شراکت داروں، کمیونٹیز، نجی شعبے اور بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کر سکتے ہیں۔

حکمت عملی :

- یقینی بنائے گی کہ نیوزی لینڈ اپنی قوم کے لیے قومی سلامتی کے سلسلے میں مناسب انتخاب کر سکے
- Te Tiriti o Waitangi کے لیے ہمارے عزائم کی عکاسی کرے اور قومی سلامتی میں Māori افراد کے کردار کو تسلیم کرے
- پیسفک کی اہمیت اور نیوزی لینڈ اور خطے کے مابین گہرے باہمی روابط کی اہمیت کو تسلیم کرے

حکمت عملی کی تیاری قومی سلامتی اور اس کی حمایت کرنے والے ڈھانچوں کے بارے میں عوامی بات چیت کرنے کا ایک موقع بھی ہے۔

